دودھ

<"xml encoding="UTF-8?>

دودھ

۱سوال: دودھ پینے کی صورت میں جیسے اگر بچہ نے مکمل ایک ہفتہ تک کسی کا دودھ پیا ہو تو وہ کس کس کے لیے محرم ہو جائے گا؟
جواب: دودھ پینے والا بچہ، دودھ پلانے والی عورت، اس کی اولاد اور اس کے اس شوہر کے لیے محرم ہے جس کا دودھ تھا۔
۲سوال: بچہ کو دودھ پلانے کی مدت بیان کریں؟
جواب: بچہ کو اکیس مہینے دودھ پلانا مستحب ہے اور چوبیس مہینے سے زیادہ دودھ پلانا سزاوار نہیں ہے۔
۳سوال: جنابت کی حالت میں بچہ کو دودھ پلانے کا کیا حکم ہے؟
جواب: کوئی حرج نہیں ہے مگر با طہارت ہونا بہتر ہے۔
۴سوال: کیا ماں اپنی اولاد کو دودھ پلانے کی اجرت اپنے شوہر سے طلب کر سکتی ہے؟
جواب: ہاں طلب کر سکتی ہے۔
۵سوال: میرا ایک بھائی ہے جس کی عمر چھبیس سال ہے، اس نے اور میرے ایک خالہ زاد بھائی نے ایک ساتھ میری ماں کا دودھ پیا ہے، میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ میرے خالہ کا بیٹا کس کس کے لیے محرم ہے، اور اگر وہ میری بھانجی سے شادی کرنا چاہے تو کیا حکم ہے؟
جواب: آپ کی خالہ کا بیٹا آپ کی ماں کی تمام اولاد کے لیے محرم ہے، اس کی شادی آپ کی بھانجی کے ساتھ حرام ہے کیونکہ وہ اس کا رضاعی ماموں ہے۔
٦سوال: کسی بچے کو دودھ پلانا کب محرم ہونے کا سبب بنتا ہے۔
جواب: بچے کو دودھ پلانا جو کہ محرم بننے کا سبب بنتا ہے اس کی آٹھ شرطیں ہیں :
۱۔ بچہ زندہ عورت کا دودھ پئے۔ پس اگروہ مردہ عورت کے پستان سے دودھ پئے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔
۲۔ عورت کا دودھ فعل حرام کا نتیجہ نہ ہو، پس اگر ایسے بچے کا دودھ جو ولدالزنا ہو کسی دوسرے بچے کو دیا جائے تو اس دودھ کے توسط سے وہ دوسرا بچہ کسی کا محرم نہیں بنے گا۔
۳۔ بچہ پستان سے دودھ پیے، پس اگر دودھ اس کے حلق میں انڈیلا جائے تو فائدہ نہیں ہے۔
۴۔ دودھ خالص ہو اور کسی دوسری چیز سے ملا ہو نہ ہو۔
۵۔ دودھ ایک ہی شوہر کا ہو، پس جس عورت کو دودھ اترتا ہو اگر اسے کو طلاق ہو جائے اور وہ دوسرا عقد کرلے اور دوسرے شوہر سے حاملہ ہو جائے اور بچہ جننے تک اس کے پہلے شوہر کا دودھ اس میں باقی ہو مثلاً اگر اس بچے کو خود بچہ جننے سے قبل پہلے شوہر کا دود آٹھ دفعہ اور وضع حمل کے بعد دوسرے شوہر کا دودھ سات دفعہ پلائے تو وہ بچہ کسی کا بھی محرم نہیں ہوگا۔
٦۔ بچہ کسی بیماری کی وجہ سے دودھ کی قے نہ کردے اور اگر قے کردے تو بچہ محرم نہیں ہوگا۔
٧۔ بچے کو اس قدر دودھ پلایا جائے کہ اس کی ہڈیاں اس دودھ سے مضبوط ہوں اور بدن کا گوشت بھی اس

سے بنے اور اگر اس بات کا علم نہ ہو کہ اس قدر دودھ پیا ہے یا نہیں تو اگر اس نے ایک دن اور ایک رات یا پندرہ دفعہ پیٹ بھر کر دودھ پیا ہو تب بھی (محرم ہونے کے لیے) کافی ہے جیسا کہ اس کا (تفصیلی) ذکر آنے والے مسئلے میں کیا جائے گا، لیکن اگر اس بات کا علم ہو کہ اس کی ہڈیاں اس دودھ سے مضبوط نہیں ہوئیں اور اس کا گوشت بھی اس سے نہیں بنا حالانکہ بچے نے ایک دن اور ایک رات یا پندرہ دفعہ دودھ پیا ہو تو اس صورت میں احتیاط کا خیال کرنا ضروری ہے۔

۸۔ بچے کی عمر کے دو سال مکمل نہ ہوئے ہوں اور اگر اس کی عمر دو سال ہونے کے بعد اسے دودھ پلایا جائے تو وہ کسی کا محرم نہیں بنتا بلکہ اگر مثال کے طور پر وہ عمر کے دو سال مکمل ہونے سے پہلے آٹھ دفعہ اور اس کے بعد ساتھ دفعہ دودھ پیے تب بھی وہ کسی کا محرم نہیں بنتا۔ لیکن اگر دودھ پلانے والی عورت کو بچہ جنے ہوئے دو سال سے زیادہ مدت گزر چکی ہو اور اس کا دودھ ابھی باقی ہو اور وہ کسی بچے کو دودھ پلایے تو وہ بچہ ان لوگوں کا محرم بن جاتا ہے جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔